والدہ کے چچا زاد، پھپھو زاد، خالہ زاد اور ماموں زاد سے پردے کا حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا والدہ کے چچا زاد، پھپھو زاد، خالہ زاد اور ماموں زاد سے بھی پردہ ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! والدہ کے چچا زاد، پھپھو زاد، خالہ زاد اور ماموں زاد سے بھی پردہ ہے؛ کیونکہ وہ والدہ کے لیے محارم نہیں ہیں تو اولاد کے لیے بدرجہ اولی محارم میں سے نہیں ہیں۔ اپنے پرنانا، پرنانی کی صرف صلبی اولاد محرم ہے، آگے اس کی اولاد محارم میں سے نہیں ہے۔

چنانچہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا کہ "عورتوں کے محارم کون کون ہیں؟"

تو آپ نے جواباً فرمایا: "فروع یعنی اپنی اولاد و اولادِ اولاد۔ اور اصول جس کی اولاد میں خود ہے اگرچہ وہ کتنے ہی دور ہوں۔ اور اپنے ماں باپ کی اولاد کتنے ہی دور فاصلہ پر ہو۔ **اور اپنے داد، نانا، پرنانا، دادی، پردادی، نانی، پرنانی، کی خاص صلبی یا بطنی اولاد یہ سب محارم ہیں۔** اور یہی رشتے دودھ سے بھی، مرضعہ ماں ہے اور اس کا شوہر جس کے نطفہ سے دودھ تھا باپ ہے اور جسے دودھ پلایا وہ اولاد ہے تو اپنی یہ اولاد اور اس کی نسبی و رضاعی کتنی ہی دور ہو اور اپنے ان ماں باپ کے اصول نسبی اور رضاعی کی بلاواسطہ اولاد نسبی، و رضاعی یہ سب رضاعی محرم ہیں۔ اور صہری محرم شوہر کے اصول و فروع نسبی اور رضاعی اور اپنے اصول مثلاً ماں، دادی، نانی، پردادی، پرنانی کے شوہر اور اپنی فروع مثلاً بیٹی، پوتی، نواسی، پر پوتی، پر نواسی کے شوہر۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 193، 194، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاوی فیض رسول میں ہے "خالہ زاد بہن سے نکاح کرنا جائز ہے تو ماں کی خالہ زاد بہن سے نکاح کرنا بدرجہ اولی جائز ہے کہ یہ اور دور کا رشتہ ہے۔" (فتاوی فیض رسول، جلد 1، صفحہ 580، مطبوعہ شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3986

تاریخ اجراء: 07محرم الحرام1447ھ/03جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net